

13  
26

21

نئے پیر

۶۸

12-6-3-10

13

١٠٠

تاریخ

۲۷۹

سابقہ موضع ملازلی

روایت علی حدیث

هاتان الترخيتان

۳۰۳

أعوان

الجزء



۱۸۷۵۸  
۲۰۹۹۲۳



۱	۱	۱	۱
۲	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱
۵۱	۱	۱	۱
۵۲	۱	۱	۱
۵۳	۱	۱	۱
۵۴	۱	۱	۱
۵۵	۱	۱	۱
۵۶	۱	۱	۱
۵۷	۱	۱	۱
۵۸	۱	۱	۱
۵۹	۱	۱	۱
۶۰	۱	۱	۱
۶۱	۱	۱	۱
۶۲	۱	۱	۱
۶۳	۱	۱	۱
۶۴	۱	۱	۱
۶۵	۱	۱	۱
۶۶	۱	۱	۱
۶۷	۱	۱	۱
۶۸	۱	۱	۱
۶۹	۱	۱	۱
۷۰	۱	۱	۱
۷۱	۱	۱	۱
۷۲	۱	۱	۱
۷۳	۱	۱	۱
۷۴	۱	۱	۱
۷۵	۱	۱	۱
۷۶	۱	۱	۱
۷۷	۱	۱	۱
۷۸	۱	۱	۱
۷۹	۱	۱	۱
۸۰	۱	۱	۱
۸۱	۱	۱	۱
۸۲	۱	۱	۱
۸۳	۱	۱	۱
۸۴	۱	۱	۱
۸۵	۱	۱	۱
۸۶	۱	۱	۱
۸۷	۱	۱	۱
۸۸	۱	۱	۱
۸۹	۱	۱	۱
۹۰	۱	۱	۱
۹۱	۱	۱	۱
۹۲	۱	۱	۱
۹۳	۱	۱	۱
۹۴	۱	۱	۱
۹۵	۱	۱	۱
۹۶	۱	۱	۱
۹۷	۱	۱	۱
۹۸	۱	۱	۱
۹۹	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱

۱	۱	۱	۱
۲	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱
۵۱	۱	۱	۱
۵۲	۱	۱	۱
۵۳	۱	۱	۱
۵۴	۱	۱	۱
۵۵	۱	۱	۱
۵۶	۱	۱	۱
۵۷	۱	۱	۱
۵۸	۱	۱	۱
۵۹	۱	۱	۱
۶۰	۱	۱	۱
۶۱	۱	۱	۱
۶۲	۱	۱	۱
۶۳	۱	۱	۱
۶۴	۱	۱	۱
۶۵	۱	۱	۱
۶۶	۱	۱	۱
۶۷	۱	۱	۱
۶۸	۱	۱	۱
۶۹	۱	۱	۱
۷۰	۱	۱	۱
۷۱	۱	۱	۱
۷۲	۱	۱	۱
۷۳	۱	۱	۱
۷۴	۱	۱	۱
۷۵	۱	۱	۱
۷۶	۱	۱	۱
۷۷	۱	۱	۱
۷۸	۱	۱	۱
۷۹	۱	۱	۱
۸۰	۱	۱	۱
۸۱	۱	۱	۱
۸۲	۱	۱	۱
۸۳	۱	۱	۱
۸۴	۱	۱	۱
۸۵	۱	۱	۱
۸۶	۱	۱	۱
۸۷	۱	۱	۱
۸۸	۱	۱	۱
۸۹	۱	۱	۱
۹۰	۱	۱	۱
۹۱	۱	۱	۱
۹۲	۱	۱	۱
۹۳	۱	۱	۱
۹۴	۱	۱	۱
۹۵	۱	۱	۱
۹۶	۱	۱	۱
۹۷	۱	۱	۱
۹۸	۱	۱	۱
۹۹	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
کتاب: معجم الکفای (توضیح اصطلاحات)  
مؤلف: ناسخ  
شماره قفسه: ۱۸۷۵۸  
شماره ثبت کتاب: ۲۰۹۹۲۳

خطی  
کتابخانه  
مجلس شورای  
اسلامی  
۱۸۷۵۸

۱۸۷۵۸  
۲-۹۹۲۳



۱	۱	۱	۱	۱
۲	۱	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱	۱
۵۱	۱	۱	۱	۱
۵۲	۱	۱	۱	۱
۵۳	۱	۱	۱	۱
۵۴	۱	۱	۱	۱
۵۵	۱	۱	۱	۱
۵۶	۱	۱	۱	۱
۵۷	۱	۱	۱	۱
۵۸	۱	۱	۱	۱
۵۹	۱	۱	۱	۱
۶۰	۱	۱	۱	۱
۶۱	۱	۱	۱	۱
۶۲	۱	۱	۱	۱
۶۳	۱	۱	۱	۱
۶۴	۱	۱	۱	۱
۶۵	۱	۱	۱	۱
۶۶	۱	۱	۱	۱
۶۷	۱	۱	۱	۱
۶۸	۱	۱	۱	۱
۶۹	۱	۱	۱	۱
۷۰	۱	۱	۱	۱
۷۱	۱	۱	۱	۱
۷۲	۱	۱	۱	۱
۷۳	۱	۱	۱	۱
۷۴	۱	۱	۱	۱
۷۵	۱	۱	۱	۱
۷۶	۱	۱	۱	۱
۷۷	۱	۱	۱	۱
۷۸	۱	۱	۱	۱
۷۹	۱	۱	۱	۱
۸۰	۱	۱	۱	۱
۸۱	۱	۱	۱	۱
۸۲	۱	۱	۱	۱
۸۳	۱	۱	۱	۱
۸۴	۱	۱	۱	۱
۸۵	۱	۱	۱	۱
۸۶	۱	۱	۱	۱
۸۷	۱	۱	۱	۱
۸۸	۱	۱	۱	۱
۸۹	۱	۱	۱	۱
۹۰	۱	۱	۱	۱
۹۱	۱	۱	۱	۱
۹۲	۱	۱	۱	۱
۹۳	۱	۱	۱	۱
۹۴	۱	۱	۱	۱
۹۵	۱	۱	۱	۱
۹۶	۱	۱	۱	۱
۹۷	۱	۱	۱	۱
۹۸	۱	۱	۱	۱
۹۹	۱	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱	۱

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱	۱	۱	۱	۱
۲	۱	۱	۱	۱
۳	۱	۱	۱	۱
۴	۱	۱	۱	۱
۵	۱	۱	۱	۱
۶	۱	۱	۱	۱
۷	۱	۱	۱	۱
۸	۱	۱	۱	۱
۹	۱	۱	۱	۱
۱۰	۱	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱	۱
۱۳	۱	۱	۱	۱
۱۴	۱	۱	۱	۱
۱۵	۱	۱	۱	۱
۱۶	۱	۱	۱	۱
۱۷	۱	۱	۱	۱
۱۸	۱	۱	۱	۱
۱۹	۱	۱	۱	۱
۲۰	۱	۱	۱	۱
۲۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	۱	۱	۱	۱
۲۳	۱	۱	۱	۱
۲۴	۱	۱	۱	۱
۲۵	۱	۱	۱	۱
۲۶	۱	۱	۱	۱
۲۷	۱	۱	۱	۱
۲۸	۱	۱	۱	۱
۲۹	۱	۱	۱	۱
۳۰	۱	۱	۱	۱
۳۱	۱	۱	۱	۱
۳۲	۱	۱	۱	۱
۳۳	۱	۱	۱	۱
۳۴	۱	۱	۱	۱
۳۵	۱	۱	۱	۱
۳۶	۱	۱	۱	۱
۳۷	۱	۱	۱	۱
۳۸	۱	۱	۱	۱
۳۹	۱	۱	۱	۱
۴۰	۱	۱	۱	۱
۴۱	۱	۱	۱	۱
۴۲	۱	۱	۱	۱
۴۳	۱	۱	۱	۱
۴۴	۱	۱	۱	۱
۴۵	۱	۱	۱	۱
۴۶	۱	۱	۱	۱
۴۷	۱	۱	۱	۱
۴۸	۱	۱	۱	۱
۴۹	۱	۱	۱	۱
۵۰	۱	۱	۱	۱
۵۱	۱	۱	۱	۱
۵۲	۱	۱	۱	۱
۵۳	۱	۱	۱	۱
۵۴	۱	۱	۱	۱
۵۵	۱	۱	۱	۱
۵۶	۱	۱	۱	۱
۵۷	۱	۱	۱	۱
۵۸	۱	۱	۱	۱
۵۹	۱	۱	۱	۱
۶۰	۱	۱	۱	۱
۶۱	۱	۱	۱	۱
۶۲	۱	۱	۱	۱
۶۳	۱	۱	۱	۱
۶۴	۱	۱	۱	۱
۶۵	۱	۱	۱	۱
۶۶	۱	۱	۱	۱
۶۷	۱	۱	۱	۱
۶۸	۱	۱	۱	۱
۶۹	۱	۱	۱	۱
۷۰	۱	۱	۱	۱
۷۱	۱	۱	۱	۱
۷۲	۱	۱	۱	۱
۷۳	۱	۱	۱	۱
۷۴	۱	۱	۱	۱
۷۵	۱	۱	۱	۱
۷۶	۱	۱	۱	۱
۷۷	۱	۱	۱	۱
۷۸	۱	۱	۱	۱
۷۹	۱	۱	۱	۱
۸۰	۱	۱	۱	۱
۸۱	۱	۱	۱	۱
۸۲	۱	۱	۱	۱
۸۳	۱	۱	۱	۱
۸۴	۱	۱	۱	۱
۸۵	۱	۱	۱	۱
۸۶	۱	۱	۱	۱
۸۷	۱	۱	۱	۱
۸۸	۱	۱	۱	۱
۸۹	۱	۱	۱	۱
۹۰	۱	۱	۱	۱
۹۱	۱	۱	۱	۱
۹۲	۱	۱	۱	۱
۹۳	۱	۱	۱	۱
۹۴	۱	۱	۱	۱
۹۵	۱	۱	۱	۱
۹۶	۱	۱	۱	۱
۹۷	۱	۱	۱	۱
۹۸	۱	۱	۱	۱
۹۹	۱	۱	۱	۱
۱۰۰	۱	۱	۱	۱

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
کتاب: شرح الکفای (مجلد اول)  
مؤلف: نیشابوری  
ترجم: ...  
شماره قفسه: ۱۸۷۵۸  
شماره ثبت کتاب: ۲۰۹۹۲۳

خطی  
کتابخانه  
مجلس شورای  
اسلامی  
۱۸۷۵۸



Y-9943

[illegible]

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
کتاب: مجمع البحرین (مجموعه المصنفات) تصانیف  
مؤلف: ابن خلدون  
مترجم  
شماره قفسه: ۴۷۵۸  
۶۹۹۲

خطی  
کتابخانه  
مجلس شورای  
اسلامی  
۱۸۷۵۸



$$\frac{1 \Delta \nabla \Delta \Delta}{4-9988}$$

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
کتاب: شرح الکدراة (الرفاهية) لقطان  
مؤلف: ناستناس  
مترجم: .....  
شماره قفسه: 1475A  
تاریخ: ۷۹۹۲۳  
شماره ثبت کتاب: ۷۹۹۲۳

خطی  
کتابخانه  
مجلس شورای  
اسلامی  
۱۸۷۵۸











نام مقامیت

(۲۰) این











مسند

یوں

چونکه اس وقت که در میان کمالی کمال فرسخ بیازد  
استند از این نوع چنانچه در آن وقت و این نوع فرسخ

در کمالات است ۱۱

[illegible]

















کتابخانه دارالاسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi

[illegible]















این کتاب در کتابخانه  
مجلس شورای ملی  
تحت شماره ۱۰۰۰  
ثبت شده است  
تاریخ ثبت ۱۳۰۰  
محل ثبت تهران

این کتاب در کتابخانه  
مجلس شورای ملی  
تحت شماره ۱۰۰۰  
ثبت شده است  
تاریخ ثبت ۱۳۰۰  
محل ثبت تهران

این کتاب در کتابخانه  
مجلس شورای ملی  
تحت شماره ۱۰۰۰  
ثبت شده است  
تاریخ ثبت ۱۳۰۰  
محل ثبت تهران





















Handwritten text in Arabic script, likely a signature or date, located at the bottom of the page.

طولي ۱۲















خیم

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the manuscript's content, written in a cursive style.

بجز درگاه امارانست  
حارث آفتاب و طغی شمشیر  
عاقبت ستم عاقبت شره چنان ساز  
چون منی که عیلت ستم از جهان ساز  
روشنی از کبر کرمه در این جهان ساز  
منظر از کبر و انباشت بکبرت  
که بخارست که دریت که محقق  
مزار امیدوار

[illegible]





[illegible]

چند سده از تاریخ افغانستان  
در چند سده از تاریخ افغانستان











می تراشش ابر پیدا و حاصل سازم

همین فخر انکشت بر او باز بر سر است که باید که خودی می کند انکشت خود را  
در دهر می کند تحت بر سر از ۱۲

[illegible]

三

[illegible][illegible]





















[illegible][illegible]





در اذرب

عالمیہ زیر ترقی قوتوں کے لئے اولیٰ بنامی کی بول بالا صوفیوں کو دشمن قرار دے کر جنگ عالمی کی راہ پائی  
گو کہ تخریب بجا نہ آئے اس کی اصلاح اپنے منہ پر ڈالنے والے ہر سوار پر دشمن کی ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
یاد میں پیش و پیش اس کی جانب سے جہاں سے سوز و گداز ہو وہاں سے ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
میں سے خود کو ہٹا کر جنگ کی راہ میں سواروں کی ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
فائدہ کے لئے ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
کو ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
روشنی میں ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
جنگ میں ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
نام پر ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
الشیخ نے ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
جنگ میں ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
خیمہ و خانہ کی ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
اقتصادی ترقی ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
کار میں ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
زہ کی ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
کہ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
جدد عایت ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
دینے آفتاب ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے  
افتاب ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے ساتھ ہر سوار پر ہر ایک ملک کے

















مشرقا

[illegible]











[illegible]

طرح کن و

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





[illegible][illegible]

بکشتن موزیت از کشتن  
کردن بر زمین را کشتن  
بشم کشتن را کشتن























وکیلین

[illegible]



[illegible]

خبر

[illegible]

1





[illegible]

۱۰۹۰

عقدت

سید احمد علی خان  
نور علی خان  
نور علی خان













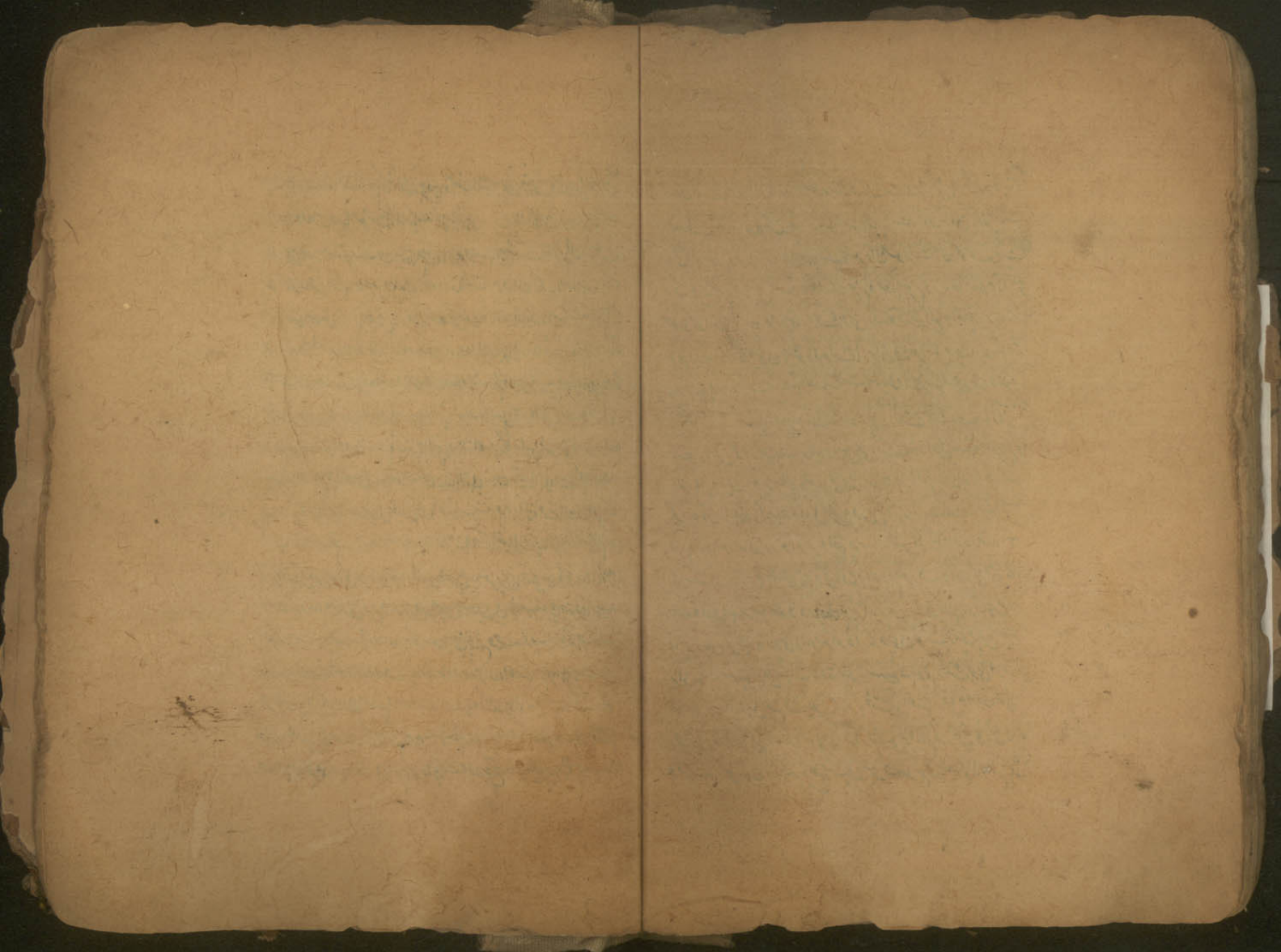














زبان

و در آن مرتبه که ترک بی خار بنده و در آن ترک بی کافیه داشت. باز چشم  
 او چشم سوز مانع داشت. حرف آنست که دلالت بر بی خفته دارد و حرف سوز  
 دیگر را کسب آب است تا آخر و معنی قنوت و وضع و طریق و در اصطلاح سالکان  
 حرف یعنی طرف روح آید و نیز اراده شود و معنی را بدو راغی یا بیغی کردن و قبل  
 کردن از راه راست و در آن ترک بی حرف یعنی در آن مرتبه ترکین که هر چه در لوح چشم  
 کش بود و دیده اند و علی الصلوة والسلام محل حاضر العزم و طایفه داشت ای کوشش  
 چشم عین و بی التفات نگزیدیم و خود از نیم کربانی خاص کرد یعنی چون از درگاه  
 و السلام از ما نازل الیه بره و کردید و از بهر این باز خود را از تعبیر از کلام  
 علین و علی بنی و الله الصالحین خواند و بر علی بنی با کبر و شوق ببلندی علم علوی را  
 از علم دینی است که بر مرتبه است که چهار مرتبه فروخته را با فضیلت چهار که بر  
 حقایق از چهار را که بر چهار مرتبه است که خاصه بر چهار جمله که از امور اربعین  
 ابو بر صمد بن رضی الله عنه که بعد از اربعین معوض بود و امر مؤمنان و رضی الله  
 عنه که بعد از اربعین معوض و امر مؤمنان بخلاف رضی الله عنه که یکبار و چهار مرتبه و امر  
 مؤمنان که یکبار اربعین معوض است یعنی این چهار مرتبه معوض معوض چهار بار در آن  
 عالمی معذوران قرار یافت و هر یک از این احواف کامل و مکمل بودند و این سبب تفریق  
 است متعین و معتقد که چهار بار یا معوض از حضرت رسالت و قبله چهار مرتبه است که ترک از این  
 بشمار که ترک است و هر مرتبه است و هر مرتبه که در آن مرتبه است و هر مرتبه که در آن مرتبه است  
 چه کلمات بر یکی که بر دو مرتبه و در یکایک این اربعین و اربعین و در وقت تقدیر بر یک  
 تقدیر و در هر مرتبه که در آن مرتبه است و هر مرتبه که در آن مرتبه است و هر مرتبه که در آن مرتبه است





فکر

خط حراقة مخم





مستحق الله است و با حق و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
قدیم تر شند و با حق و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
این حق و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
بر حق و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
شخصه و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
کوئی از انکه در روز روشن بگویند از انکه  
و پیدا کرد و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
نماز و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
ایا در روز روشن بگویند از انکه  
و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
به این روز روشن بگویند از انکه  
که از روز روشن بگویند از انکه  
بیش روز روشن بگویند از انکه  
عنه و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
از روز روشن بگویند از انکه  
آن در روز روشن بگویند از انکه  
نایب و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
که بر روز روشن بگویند از انکه

اوراد

روزه از کج و بد است ای کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
که دیوار آن حشر است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
با کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
خویشا بدی که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
که دیوار آن حشر است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
میکنند اما از کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
و خود را در شرف و شرفی که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
مانند است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
میکنند اما از کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
بیش از کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
و دیوار آن حشر است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
و مشهور است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
بدی که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
ادراک که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
دیوار آن حشر است ای حشر که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
شکری که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته  
و بر ابرامین که در روز روشن بگویند از انکه  
که در روز روشن بگویند از انکه  
و کج که بچون دیوار تو دلبسته و با کج که بچون دیوار تو دلبسته

کج







معنی بسیار و بی نقد و مصداق  
عمالی نیز گفته اند در مدح صاحب خرد و خردمند

تحتي القاه









و این صوره می رسد که در آنجا نشانی که از قبیل و بکران خاندانی که شایع بطور آرد یا آنکه  
مضامین که حدت علم بر زده باشد که بکران که در آنست که در آنست و از سبب  
مشو و با تحقیق نقاشی اندازد چنان خیالات که بطور سید صهری اراده اعاده دارد  
و برین مقدمه رسیده اند از دل بنشیند و آنکه که از زبان قبیله مرغان آید که بکران  
از مضامین که به دست چنان که آن مضامین را از سبب که این ای از دل بر زبان سر زده است  
اعاده کند و این کار را در بعضی شریعت که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
ماند و آن تا زمانی که طبع است که در آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
تبعیض نماید که در آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
است که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
حاصل دارد و آنکه از سبب که این بیرون آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
طبیعت است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
از سبب که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
به این معنی فرموده که از قبیل و بکران که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
چگونه نقاشی کند که از سبب که این بیرون آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
به رانده اند و به سبب که این بیرون آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع  
سفته گیر و سر و دی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
سید هر چنان سر و دنا خوشی نیز که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
سر و دی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
دوستان و افغان که در وی از سبب غنای آوری که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع

بوقوع

فر

و مراد از دوستان با افغان کلام دوس طوسی است و در بعضی نسخ بیای و دستهای افغان و دستهای افغان  
باین معنی واقع و مراد از آن دوستان و افغان که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
سر و دی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
معروف و به سبب که این بیرون آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
سکه است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
خود را به سبب که این بیرون آنست که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
الافغان که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
جمودی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
باین معنی واقع و مراد از آن دوستان و افغان که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
تا به این که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
آوردن مقصد آنکه سواد آن که در دوستان و افغان که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
زیر دست هر چه به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
که افغانی که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
نام هر که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
ما حاصل آنکه به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
سبب که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
فرمان که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
مکرر که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع  
دو و منفرد و صلی و اصناف که به طبع است و در بعضی که به طبع نیست و در بعضی که به طبع است و در بعضی که به طبع

بیت

وعدا

کونی / ارفق عباده از من شد و کم التفات نمودن یعنی کم نگرشند این  
فنی / بکفر بودند و بر سطر و طالع قصص و فصل روایت بسنن از خودی کم  
التفات / مبداء اند که یو رک و در خود با بلف موقوف یعنی بر یکدیگر موقوف  
از گشت و شتاف / بزرگتر از چه بزرگ با بلف و سکون را ناممکن و زانی میسر  
در آتو یعنی در ملاطفت آواره بر دافنی در دست کردن چیزی و توجیه یکی از نمودن  
و اگرستی و در شفق / و خلق یافتن از چیزی و دست کردن بر ارجاع معنی بر دوخته  
مربب آمده / آواره است بفقش که روی کلاست خود را نمودن این در دستان  
دست برد / آواره استان با هم موقوف و حکایت گفته که کلاست و خلق و پیش دست  
با هم موقوف و چهارم مضمون جایگسستی و قیافتن و فوه دکار و خر و زنی یعنی  
بفقت درین قصه جایگسستی نمودن کم سر و لطف از است مباحه خودی  
ست در می دای آن خود / غنچه نامی از این آواره و در دستان / غنچه میاید  
در دستان / غنچه با بلف و کز لطف و بیایی موقوف بسندیده و ستوده بدانکه  
عقب فرنگ / بیایانیت و طایفه برین لقمه بر سطر و آواره ستوده آواره  
بکیتی ازین خیر و در دستان / غنچه میاید بر در دستان و در بعضی نسخ بیایانیت  
سندیده / نظر رسیده به این غنچه ظاهر است در دستان صادقان و ایمان و دستان  
چطور کرده / است با بلف و درین یعنی همه روایات این استحقاق علیه رسیده  
نموده بر بالا میسر دروغ و لباکی علیها نیز یعنی روایات صحیح و درست نیرو  
با کبر و بیایانیت / و او دافنی زور و ستازی قوه مانند حقایق میایانیت از قصه  
سکندر و طوس / و او دافنی نام شهری که بدو خراسان و در زمان طوس از رویه او آواره



از زمانه

مدرسه اکبریه مطبعه بیون ۱۸۵۰

که حله او ملکی است  
بعد که گویند اینها مست  
و در ذوق کویا ز دل برون  
ناله تنگ قدم دیده  
بجای قدم دیده مرقم دیده  
و در خوان فسخ کرم خیم  
باریکه شود کویا در حصار  
مستک و در اصل خوابا  
بقع خرابه است و معنی  
و یا بگویم اصل این خوابه

از عابد ۳۲

[illegible]



سایه  
شماره  
وحدان

بها

وحدان

ایند که در بند کلا

لکه بند و چوبی



لکه

لکه

میدید که

وحدان

وحدان

وحدان

وحدان

وحدان

وحدان

وحدان

وحدان

دو چوبه کلاه

وحدان

وحدان

